ٹیچرز گائیڈ

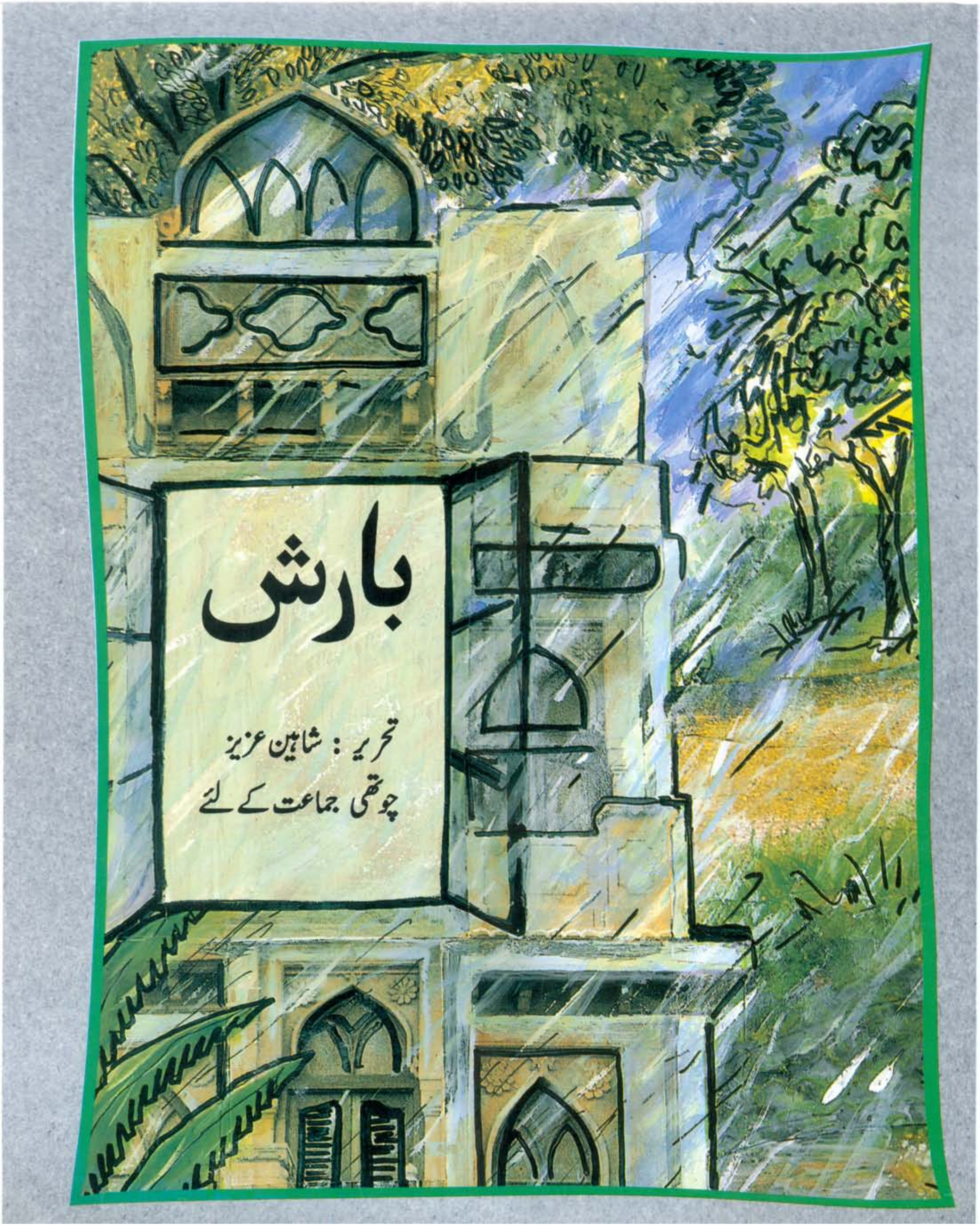

نوٹ :

یہ ٹیچرز گائیڈ چوتھی جماعت کے طلبا کے لئے لکھی گئی ہے۔

پہلا سیشن :

ٹیچر تختۂ سیاہ پر چند الفاظ تحریر کریں اور طلباء کے تاثرات کا جائزہ لیں کہ وہ کیا کہتے ہیں؟

الفاظ :

ساون	بونداباندی	پھوار	موسلادھار	گھٹا	رم جھم رم جھم
برسات	بادل	بجلی	چھتری	قوس وقزح	برکھا

اب طلبا سے یہ معلوم کریں کہ ان تمام الفاظ سے ملتا جلتا ایک لفظ اور ہے۔ سوچ کربتایئے وہ لفظ کیا ہے؟
طلبا یقیناً بتادیں گے۔ پھر وہ لفظ بھی تختۂ سیاہ پر ان تمام الفاظ کے اوپر لکھ دیا جائے۔ وہ لفظ ہے۔

"بارش"

بارش کیا ہوتی ہے؟ آسمان سے پانی برستا ہے۔ اسے بارش کہتے ہیں۔
اب کچھ دیر کے لئے لکھے ہوئے تمام الفاظ پر بات چیت کی جائے۔

ساون :

ہندی سال کا وہ مہینہ جس میں بارش ہوتی ہے۔ یہ جون، جولائی میں آتا ہے۔

بوندا باندی :

بارش کی ہلکی ہلکی اور بہت کم بوندیں پڑرہی ہوں تو کہا جاتا ہے کہ " بوندا باندی ہورہی ہے"۔

پھوار :

بہت باریک، ہلکی ہلکی بوندیں تیزی سے ہوا کے ساتھ پڑتی ہیں تو اسے "پھوار پڑنا" کہتے ہیں۔

موسلا دھار :

بہت تیز بارش جو آوازوں کے ساتھ اور مسلسل ہوتی ہے۔

رم جھم رم جھم :

بارش کی آواز کے لئے استعمال ہونے والا علامتی لفظ۔

برسات :

بارش کے لئے ایک اور لفظ۔

گھٹا :

کالے کالے بادل جب ایک ساتھ گھِر کر آتے ہیں اور روشنی کم ہوجاتی ہے۔

بادل :

بادل تو اکثر آسمان پر رہتے ہیں مگر بارش کے دنوں میں ہر وقت ہوتے ہیں۔

بجلی :

بارش کے دوران (کبھی کبھی بارش سے پہلے اور بعد میں بھی) آسمان پر چمکتی دکھائی دیتی ہے۔

چھتری :

بارش سے بچنے والا آلہ۔ مختلف رنگوں میں ہوتی ہے۔ بتایئے آپ سب کے پاس چھتریاں ہیں؟ اگر ہیں تو کیسی ہیں؟

قوس و قزح :

Rainbow بارش کے بعد آسمان پر ظاہر ہونے والی رنگوں کی کمان۔ اس کے رنگ بچے بتائیں گے۔

(بارش کے بعد آسمان پر سات رنگوں کی ایک کمان نمودار ہوتی ہے۔ بارش کے بعد پانی کے ننھے منے قطرے فضا میں رہ جاتے ہیں۔ ان پر سورج کی روشنی پڑتی ہے اور اپنے سات رنگوں میں ٹوٹ جاتی ہے۔)

سفید رنگ میں ساتوں رنگ موجود ہوتے ہیں۔ ان رنگوں کی تفصیل :

جامنی	Violet
کاسنی	Indigo
آسمانی	Blue
ہرا	Green
پیلا	Yellow
نارنجی	Orange
لال	Red

قوس وقزح کے بارے میں بتاتے وقت اسے کچھ تفصیل سے بتادیں طلباء رنگوں کے نام اور ترتیب سے واقف ہوں گے اور وہ خود بتادیں گے۔ ترتیب یاد کرنے کا آسان طریقہ ہے لفظ VIBGYOR یاد رکھنا۔ یعنی ہر رنگ کے پہلے حرف سے یہ لفظ بنتا ہے۔

برکھا :

بارش کے لئے استعمال ہونے والا ہندی لفظ۔

اب کہانی "بارش" پڑھ کر سنائی جائے۔
(چھینکوں کی آواز . . . آپ اور بچے مل کر نکالیئے !)
کہانی ختم کرنے کے بعد طلباء سے زبانی سوالات پوچھے جائیں۔

۱ سارہ بار بار کھڑکی سے باہر کیوں دیکھ رہی تھی؟
۲ علی غسل خانے سے باہر آیا تو سارہ کیوں ہنسی؟
۳ "قہقہوں کی بارش" سے کیا مطلب ہے؟
۴ بیر بہوٹیاں کیا ہوتی ہیں؟

(ان کے بارے میں بتایا جائے کہ بیر بہوٹیاں Lady Bird یا Lady Bug سے ملتی جلتی ہوتی ہیں۔ یہ سرخ رنگ کے ننھے ننھے کیڑے ہوتے ہیں۔ جو بارش کے بعد زمین سے نکلتے ہیں۔ اور بڑے خوبصورت لگتے ہیں۔

۵ بارش کے پکوان بتایئے۔

گھر کا کام :

۱ کتاب "بارش" گھر پر پڑھیئے۔
۲ کتاب میں موجود نئے الفاظ و معنی کوپی میں لکھئے۔ معنی ڈھونڈنے کے لئے لغت استعمال کریں۔
۳ اگر آپ کے گھر میں دادی اماں، نامی اماں یا کوئی اور بزرگ فرد ہیں تو ان سے ان کے زمانے کی بارش کے مزے معلوم کریں۔

دوسرا سیشن :

نئے الفاظ تختۂ سیاہ پر لکھے جائیں۔ طلبا انہیں کوپی میں اتاریں اور ساتھ ساتھ ان کے معنی پوچھیئے تاکہ یاد دہانی ہوجائے اور جملے زبانی بنوالئے جائیں۔

رم جھم	سمیٹ	جنگل میں منگل	کیچڑ	لت پت
حلیہ	ضبط	صحیح	ٹٹولنا	بناوٹی

گھر کا کام :

کلاس کا کام مکمل کریں اور نئے الفاظ اور معنی یاد کریں۔

(ٹیچر کی سہولت کے لئے الفاظ اور معنی یہاں دیئے جارہے ہیں۔)

سمیٹنا	بکھری چیزیں ایک جگہ کرکے رکھنا۔
مزہ	لطف، لذت
ساون	بارش کا مہینہ
شوق	خواہش، رغبت
چنریاں	دوپٹے
اودے	کاسنی، ہلکے جامنی mauve
دھانی	ہرے، سبز green
چمپئی	ہلکا سا کریم رنگ
زعفرانی	پیلا
جنگل میں منگل	کسی غیر آباد جگہ میں رونق
لت پت	بھرے ہوئے
حلیہ	شکل وصورت، وضع قطع
تھمتی	رکتی
تیر مارنا	بڑا کام کرنا، کارنامہ سرانجام دینا
قابو	بس، اختیار، قبضہ
خوب ہورہی تھی	بہت زیادہ، اچھی طرح ہورہی تھی۔

شامت	مصیبت، برا وقت
بغیر خیال کئے	دیکھے بغیر، دھیان نہیں دیا
ضبط	برداشت، چھین لینا ، واپس لینا
بس چلتا	کوئی کام کرسکتا
غائب	چھپا ہوا
گھپ اندھیرا	بالکل اندھیرا ہو کچھ نظر نہ آرہا ہو۔
سدھریں گے	ٹھیک ہوجائیں گے، اپنی اصلاح کریں گے۔
صحیح	ٹھیک
جیسے تیسے	کسی طرح بھی، نہ اچھا نہ برا۔
ہنس ہنس کر برا حال ہونا	بہت زیادہ ہنسنا، ہنسی رک نہ رہی ہو۔
بناوٹی	مصنوعی
گھورا	غور سے دیکھا، غصے سے دیکھا
قہقہوں کی بارش	سب کا مل کر ہنسنا۔
آخر کار	آخر میں
مجبور	بے بس

نوٹ :

ٹیچر کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسے الفاظ کا جملوں میں استعمال ضرور بتائیں جن کے معنی مختلف ہوسکتے ہیں۔ مثلاً لفظ "ضبط"۔ اس سے مراد برداشت کرنے کے بھی ہیں اور چھین لینے کے بھی ہیں۔

تیسرا سیشن :

بارش کے بارے میں طلباء سے بات چیت کیجئے۔ یا پھر تختۂ سیاہ پر تین کالم بنائے جائیں اور طلباء سے بات چیت کرکے تمام points تختۂ سیاہ پر لکھے جائیں۔ مثلاً

بارش سے پہلے

کبھی کبھی ہوا بالکل بند ہوجاتی ہے یعنی حبس ہوجاتا ہے۔
تیز اور ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں۔
کالے کالے بادل آجاتے ہیں۔
آسمان پر سے چیلیں اور پرندے غائب ہوجاتے ہیں'
انہیں بارش کی آمد کے بارے میں معلوم ہوجاتا ہے' وہ اس سے پہلے اپنے گھروں (گھونسلوں) میں چلے جاتے ہیں۔
بادل گرجتے ہیں'
بجلی چمکتی ہے۔
اکثر سے پہلے ہوا چلتے ہی گھروں کی بجلی چلی جاتی ہے۔

بارش کے دوران

بارش کی آواز آتی ہے جو بڑی اچھی لگتی ہے (کانوں کو بھلی معلوم ہوتی ہے)۔
بادل گرجتے ہیں۔
بجلی چمکتی ہے۔
گھر کی بجلی چلی جاتی ہے۔
مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو آتی ہے۔
لوگ چھتریاں لے کر نکلتے ہیں۔
درختوں یا چھپر کے نیچے کھڑے ہوکر بارش کے پانی سے بچا جاتا ہے۔
لوگ برساتی کوٹ پہن کر باہر نکلتے ہیں۔
سڑکوں' گلیوں میں پانی جمع ہوجاتا ہے۔
بچے بڑے' سڑکوں پر نکل آتے ہیں' بارش میں نہاتے ہیں۔
گھروں کی چھتوں پر بھی بارش میں نہانے کے لئے سب آجاتے ہیں۔
گھروں' عمارتوں کی چھت پر بنے پرنالے بہنے لگتے ہیں۔
کھڑکی میں کھڑے ہوکر بارش کے نظارے کئے جاتے ہیں۔
پکوان پکتے ہیں۔
طبعیت میں خوشگواری آجاتی ہے۔
اکثر لوگوں کے گھروں میں پانی چھت سے ٹپکتا ہے۔ گلی کا پانی اندر آجاتا ہے۔ (کچے گھروں کے مسائل)۔
اگر بہت بارش ہو تو غریبوں کی جھونپڑیوں کا برا حال ہوجاتا ہے۔
سواریاں' جیسے رکشہ' ٹیکسی' تانگہ . . . مشکل سے ملتی ہیں ان کے چلانے والے پیسے بھی زیادہ مانگتے ہیں۔

بارش کے بعد

بادل گرجتے ہیں۔
بجلی چمکتی ہے۔
گھر کی بجلی غائب ہوجاتی ہے۔
ٹیلی فون خراب ہوجاتے ہیں۔
مٹی کی خوشبو آتی ہے۔
پرنالے کافی دیر تک بہتے رہتے ہیں۔
ہر جگہ کیچڑ ہوجاتا ہے۔
قوس وقزح آسمان پر نمودار ہوتی ہے۔
کبھی مچھر بڑھ جاتے ہیں اور بیماریاں پھیلتی ہیں۔
درخت اور گھر گر جاتے ہیں۔
بجلی کے تار ٹوٹ جاتے ہیں۔
(ان سے بچ کر گزرنا چاہئے۔)
جمع پانی جو سڑکوں پر آتا ہے اس میں پاؤں نہیں ڈالنا چاہئے ہوسکتا ہے کوئی بجلی کا تار اس میں پڑا ہو اور کرنٹ لگ جائے۔
بجلی کے کھمبوں کو نہ چھوئیں کرنٹ لگ سکتا ہے۔
ہر طرف ہریالی آجاتی ہے۔
فصل اچھی ہوجاتی ہے مگر بہت زیادہ بارش ہو تو فصلیں خراب ہوجاتی ہیں۔
گھر' عمارتیں' درخت' پودے' پھول ہر چیز دھلی دھلی اور صاف نکھری نکھری لگتی ہے۔
موسم اچھا ہوجاتا ہے'
ٹھنڈک ہوجاتی ہے۔
گرمی میں گرمی کم ہوجاتی ہے اور سردیوں میں سردی بڑھ جاتی ہے۔
اسکول کی چھٹی ہوجاتی ہے کبھی کبھی۔

گھر کا کام :

گھر سے لکھ کر لائیے۔

۱ بارش کے لئے ضروری چیزیں۔

۲ بارش کے فائدے۔

۳ بارش کے نقصانات۔

چوتھا سیشن :

طلباء سے گھر کے کام کی کاپیاں لیجئے۔ اب طلباء سے معلومات کا تبادلہ کیا جائے گا۔ پہلے سوالات کے جوابات معلوم کئے جائیں۔ پھر ان کی رہنمائی کی جائے۔ (ہوسکے تو تختۂ سیاہ پر تصویر بھی بنادی جائے۔)

سوال : بادل کیسے بنتے ہیں؟

جواب : زمین کا پانی سورج کی گرمی سے بخارات بن کر گرم ہوا کی شکل میں اوپر کی جانب اٹھتا ہے۔ چونکہ اوپر کی فضا ٹھنڈی ہوتی ہے، بخارات آپس میں ملتے ہیں اور قدرے بڑے بخارات بن جاتے ہیں۔ ہوا کا بہاؤ یعنی ہوا کی حرکت اوپر کی جانب ہونے کی وجہ سے یہ بخارات نیچے گرنے نہیں پاتے۔ اسی طرح لاکھوں بخارات کے ملنے سے بادل بنتے ہیں۔

سوال : بارش کیسے ہوتی ہے؟

جواب : بادل ایک خاص بلندی تک پہنچتے ہیں (پہاڑوں کی طرف) جہاں پر درجہ حرارت نقطہ انجماد freezing point سے ۴۰ ڈگری سینٹی گریڈ کم ہوتا ہے۔ چنانچہ ہوا میں موجود بخارات برف کے کرسٹلز crystals بن جاتے ہیں۔ جو وزن میں کافی بھاری ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ نیچے کی طرف گرتے ہیں۔ فضا میں درجہ حرارت کے فرق کی وجہ سے برف پگھلتی ہے اور اس طرح بتدریج نیچے آتے ہوئے اور پگھلتے پگھلتے دوبارہ پانی کی شکل اختیار کرلیتے ہیں اور بارش برسنے لگتی ہے۔

(سردیوں کے موسم میں پہاڑی علاقوں میں چونکہ درجۂ حرارت میں کافی کمی واقع ہوجاتی ہے چنانچہ یہ برف کے کرسٹلز اسی طرح برف کی شکل میں گرتے ہیں تو "برف باری" ہوتی ہے۔)

سوال : بادل کیوں گرجتے ہیں؟

جواب : بادل آپس میں ٹکراتے ہیں تو رگڑ کی وجہ سے آواز پیدا ہوتی ہے اور گڑگڑاہٹ سنائی دیتی ہے جسے ہم بادل گرجنا کہتے ہیں۔

نوٹ : بچے ہوا کا دباؤ اور اس کی تبدیلیاں نہیں سمجھ پائیں گے چنانچہ صرف اتنا ہی بتانا کافی ہے۔

سوال : بجلی کیسے چمکتی ہے؟

جواب : بادلوں کے ٹکرانے سے ان میں موجود چارج ہوا میں شامل ہوتا ہے جس سے روشنی پیدا ہوتی ہے اور بجلی کا کوندا یا چونکا دکھائی دیتا ہے۔

نوٹ : بچے positive اور negative چارج نہیں سمجھ سکتے چنانچہ اتنا ہی بتادیں۔

بادل گرجنے کی آواز بعد میں آتی ہے۔ بجلی کی چمک پہلے دکھائی دیتی ہے۔ حالانکہ بادل ٹکرانے کی وجہ سے ہی بجلی چمکتی ہے۔ مگر چونکہ آواز کی رفتار روشنی کی رفتار سے کم ہوتی ہے۔ اس لئے ہمیں آواز بعد میں سنائی دیتی ہے۔

سوال : بارش کی پیمائش؟

جواب : اکثر اخبار میں پڑھتے ہیں یا ٹی وی پر خبروں میں بتایا جاتا ہے آج بارش ۴ ملی میٹر ہوئی۔ بارش کو ناپا جاتا ہے۔ ایک آلے کے ذریعے جو اسے درختوں، عمارتوں سے دور کھلے علاقوں میں نصب کردیا جاتا ہے۔ بارش کا پانی جس مقدار میں جمع ہوتا ہے اسے ایسے درجہ دار سلنڈر میں، جس میں ملی میٹر کے نشان لگے ہوتے ہیں، میں ڈال کر ناپ لیا جاتا ہے۔ جو Rain Guage کہلاتا ہے۔ یہ پیمائش ملی میٹر میں ہوتی ہے۔

جبکہ برف باری کی پیمائش سینٹی میٹر میں کی جاتی ہے۔

۵۰ ملی میٹر بارش اور ۵۰ سینٹری میٹر برف باری یہ دونوں مقداریں برابر مقداریں مانی جاتی ہیں۔

آج کل automatic rainfall instruments بھی استعمال کئے جارہے ہیں۔

گھر کا کام :

یہ تمام معلومات گھر والوں تک بھی پہنچایئے۔ سوچئے بارش کا پانی سوکھتا کیسے ہے؟

پانچواں سیشن :

طلبا سے معلوم کیا جائے کہ بارش کا پانی سوکھتا کیسے ہے۔ پھر کلاس میں پچھلی معلومات سے متعلق سوالات کئے جائیں تاکہ اندازہ ہوسکے کہ انہیں کیا کیا یاد ہے۔ (اگر کوئی بھول بھی گیا ہو تو اسے یاد ہوجائے گا)۔ اب بتایا جائے کہ :

بارش قدرت کا ایک بہت انمول تحفہ ہے۔ اسے خدا کی رحمت کہا جاتا ہے۔ بارش ہماری فصلوں کے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ بارش کی وجہ سے فصلوں کو ان کی ضرورت کے مطابق پانی مل جاتا ہے اور سارے کھیت سیراب ہوجاتے ہیں۔

چنانچہ اگر بارش نہ ہورہی ہو تو سارے کسان پریشان ہوجاتے ہیں۔ پورے ملک میں بارش کے لئے دعائیں مانگی جاتی ہیں اور نفل نمازیں پڑھی جاتی ہیں۔ بارش کے لئے پڑھی جانے والی خاص نفل نماز "نماز استسقاء" کہلاتی ہے۔ کچھ دوسرے ملکوں اور مذاہب میں بھی بارش کے لئے دعائیں مانگی جاتی ہیں۔

اگر بہت زیادہ بارشیں ہوجائیں تو ندی، نالوں اور دریاؤں میں پانی کی سطح بڑھ جاتی ہے یا اونچی ہوجاتی ہے۔ اسی طرح گرمیوں میں پہاڑوں کی برف پگھل کر زمین کی طرف بہتی ہے۔ اس کا پانی بھی ندی، نالوں اور دریاؤں میں شامل ہوکر ان کی سطح اونچی کردیتا ہے۔ پھر پانی تیز بہاؤ کے ساتھ آبادی کی جانب بہنے لگتا ہے۔ یہ سیلاب کہلاتا ہے۔

سیلاب کی وجہ سے بہت نقصان ہوتا ہے۔

کھڑی فصلیں تباہ ہوجاتی ہیں۔ غریب کسانوں کے گھر، سامان، مویشی سب بہہ جاتے ہیں۔ پھر اسکولوں وغیرہ میں کیمپ لگاکر انہیں پناہ دی جاتی ہے۔ ہیلی کاپٹروں، کشتیوں کی مدد سے انہیں کھانے پینے کی اشیاء، کپڑے، دوائیں اور کمبل وغیرہ پہنچائے جاتے ہیں یعنی امداد دی جاتی ہے۔

سیلاب اترنے کے بعد ر ختم ہونے کے بعد وہ نئے سرے سے اپنے گھر بناتے ہیں اور دوبارہ سے کھیت اگاتے ہیں۔

مشہور بات ہے کہ ایک راگ گانے سے بارش ہونے لگتی ہے۔ یہ راگ بارش کا راگ یا "راگ ملہار" کہلاتا ہے۔

طلبا سے یہ بات چیت کرنے کے بعد انہیں ورک شیٹ دی جائے۔

ورک شیٹ نمبر ۱:

لکھے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کریں۔

بجلی آبی بخارات سیلاب نماز استسقاء بارش

چھتری پکوان ملی میٹر ساون بادل

پھوار سینٹی میٹر موسلا دھار

۱ -------- گرم ہوا کی شکل میں اوپر اٹھتے ہیں۔ بہت سارے بخارات مل کر -------- بنتے ہیں۔

۲ بارش کی پیمائش ---------- میں کی جاتی ہے۔

۳ برف باری کی پیمائش ---------- میں کی جاتی ہے۔

۴ rain guage کے ذریعے ---------- کو ناپا جاتا ہے۔

۵ بارش ہوتی ہے تو ہم ---------- لے کر باہر نکلتے ہیں۔

۶ بادل گرجنے کے ساتھ ساتھ ---------- بھی چمکتی ہے۔

۷ بارش میں مزے مزے کے ---------- پکتے ہیں۔

۸ بارش ---------- کے مہینے میں ہوتی ہے۔

۹ ہلکی ہلکی باریک بوندوں جیسی بارش کو ---------- کہتے ہیں۔

۱۰ بہت تیز بارش جو آواز کی ساتھ ہوتی ہے اسے ---------- بارش کہتے ہیں۔

۱۱ خاص بارش کے لئے پڑھی جانے والے نفل نماز ---------- کہلاتی ہے۔

۱۲ ---------- کی وجہ سے فصلیں برباد ہوجاتی ہیں۔

چھٹا سیشن :

کہانی "بارش" میں لائسنس اور وردی کا ذکر ہے۔ لائسنس کا مطلب ہے۔ حکومت کی جانب سے ملنے والا اجازت نامہ۔ وردی کہتے ہیں یونی فارم کو (Uniform)

سوال آپ کے گھر میں کس کس کے پاس گاڑی چلانے کا لائسنس ہے؟

سوال آپ کے گھر میں کون سا لائسنس موجود ہے؟

سوال کیا آپ کے گھر میں ٹی وی لائسنس بنوایا جاتا ہے؟

بارش کی پڑھائی کروائی جائے۔ ایک Role Play کی طرح سبق کے کردار طلباء میں بانٹ دیئے جائیں۔ وہ اپنی اپنی سطریں پڑھ لیں۔

کوئی ایک بچہ کہانی سنانے کے انداز میں پڑھے اور مختلف کردار اپنی باری پر اپنے جملے پورے تاثرات کے ساتھ پڑھیں۔

گھر کا کام :

کتاب میں سے وہ تمام الفاظ ڈھونڈ کر لکھئے جو ایک ہی جگہ پر دو مرتبہ استعمال ہوئے ہیں جیسے:

"گرم گرم"

سوچئے "قہقہوں کی بارش" کے علاوہ اور کون کون سی بارشیں ہوسکتی ہیں؟

"رم جھم" بارش کے لئے استعمال کیا جانے والا علامتی لفظ ہے۔ اس سے ملتے جلتے یعنی ایسے ہی اور علامتی الفاظ گھر سے سوچ کر آیئے۔

ساتواں سیشن :

"قہقہوں کی بارش" تختۂ سیاہ پر لکھا جائے اور طلباء سے پوچھ کر مزید ایسے الفاظ لکھے جائیں مثلاً۔

۱ قہقہوں کی بارش	۷ دعاؤں کی بارش
۲ نوٹوں ر روپوں کی بارش	۸ نعمتوں کی بارش
۳ محبتوں کی بارش	۹ تحفوں کی بارش
۴ لطیفوں کی بارش	۱۰ نغموں کی بارش
۵ شعروں کی بارش	۱۱ گولیوں کی بارش
۶ تعریفوں کی بارش	

بچے ان الفاظ کو کوپی میں لکھ لیں۔

"رم جھم" تختۂ سیاہ پر لکھا جائے اور ایسے دوسرے الفاظ طلباء سے پوچھ کر لکھے جائیں۔ مثلاً :

۱ رم جھم	بارش کی آواز
۲ گم سم	حیران ہوکر ر ڈر کر چپ ہوجانا۔
۳ سن گن	کسی بات کا چپکے چپکے پتہ لگانا۔
۴ گھل مل	بہت زیادہ دوستی ہوجانا۔
۵ لت پت	کسی چیز میں بھرجانا۔ مثلاً رنگوں میں ر پانی میں ر کیچڑ میں ر سالن میں وغیرہ۔

اب رم جھم جیسے باقی چار الفاظ کے جملے بنانے کو دیئے جائیں۔

آٹھواں سیشن :

آج بارش سے متعلق کچھ محاوروں پر بات کیجئے۔

۱	جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں	زیادہ بولنے والے کام تھوڑا سا کرتے ہیں یا کرتے ہی نہیں۔
۲	ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھتا ہے	برے وقت میں بھی اچھے دن یاد آتے ہیں۔
۳	آب آب ہونا یا پانی پانی ہونا	شرمندہ ہونا۔
۴	ابر کھلنا	بادل سے آسمان صاف ہونا۔ مطلع صاف ہونا۔
۵	برس پڑنا	غصہ اتارنا۔ بہت ناراضگی سے ڈانٹنا۔
۶	جم کے برسنا	زور وشور سے یعنی بہت زیادہ برسنا (بارش ہونا)۔
۷	ساون ہرے نہ بھادو سوکھے	ہمیشہ ایک سے حال پر رہنا۔

گھر کا کام :

علی میاں کو امی کے کپڑے پہنے دیکھ کر "قہقہوں کی بارش" ہوگئی۔ یعنی سب گھر والے مل کر ہنسنے لگے۔
آپ کوئی ایسا واقعہ لکھئے جب قہقہوں کی بارش ہوگئی ہو۔

بارش

bookgroup
187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan
Phone: (9221) 3431-0641, 3453-8221
e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk

Not For Sale

Ferozsons Printers (Pvt.) Ltd., Karachi